براہین احمدیہ، روحانی خزائن ج1 صفحہ 56

کلامِ مقدس

کا

عہدِ عتیق و جدید

مغربی پاکستان کے اُسقف صاحبان

کی ہدایت و اجازت سے

بمطابق اصلی متن ترجمہ مصححہ

مطبوعہ

سوسائٹی آف سینٹ پال

روما سنہ ۱۹۵۸ء

اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے
۱۳ اَور ہماری وہ محبّت جو اُس سے ہے ہم میں کامل ہو گئی ہے ۞
ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اَور وہ ہم میں۔
کیونکہ اُس نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دیا ہے ۞
۱۴ اَور ہم نے دیکھ لیا ہے اَور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو اِس لِئے بھیجا ہے کہ دُنیا کا نجات دہندہ ہو ۞ ۱۵ جو کوئی اِقرار کرے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس میں اَور وہ خُدا میں رہتا ہے ۞ ۱۶ اَور جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے ہم نے اُسے پہچان لیا ہے اَور سچ جان لیا ہے۔ خُدا محبّت ہے اَور جو محبّت میں رہتا ہے وہ خُدا میں رہتا ہے اَور خُدا اُس میں ۞ ۱۷ اِس سے محبّت ہم میں کامل ہو گئی ہے کہ ہم عدالت کے دِن خاطر جمع ہوں کیوں کہ جیسا وہ ہے ویسے ہی ہم بھی اِس دُنیا میں ہیں ۞ ۱۸ محبّت میں ڈر نہیں ہوتا بلکہ کامل محبّت ڈر کو باہر نکال دیتی ہے کیونکہ ڈر میں سزا ہے مگر جو ڈرتا ہے اُس میں کامل محبّت نہیں ہوتی ۞ ۱۹ پس ہم محبّت رکھتے ہیں کیونکہ اُس نے ہم سے پہلے محبّت رکھی ۞ ۲۰ اگر کوئی کہے کہ میں خُدا سے محبّت رکھتا ہوں اَور اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہو تو جھوٹا ہے کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جس کو دیکھا ہے محبّت نہیں رکھتا تو خُدا سے جس کو نہیں دیکھا کیونکر محبّت رکھ سکتا ہے ؟ ۞ ۲۱ اَور ہم نے اُس سے یہ حُکم پایا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے +

باب ۵

۱ جو کوئی اِیمان لاتا ہے کہ یسُوع ہی المسیح ہے وہ خُدا سے پیدا ہُوا ہے اَور جو کوئی والد سے محبّت رکھتا ہے وہ اُس کے مولود سے بھی محبّت رکھتا ہے ۞ ۲ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے فرزندوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ جب کہ ہم خُدا سے محبّت رکھتے اَور اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں ۞ ۳ کیونکہ خُدا سے محبّت رکھنا یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اَور اُس کے حُکم بھاری نہیں ۞ ۴ کیونکہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اَور جس فتح سے ہم دُنیا پر غالب آگئے ہیں وہ ہمارا اِیمان ہے ۞ ۵ کَون ہے جو دُنیا پر غالب آنے والا ہے؟ سوا اُس کے جو اِیمان لاتا ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے ۞ ۶ یہ وُہی ہے جو پانی اَور خُون سے آیا یعنی یسُوع مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اَور خُون دونوں کے وسیلے سے آیا تھا۔ اَور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح سچّائی ہے ۞ ۷ کیونکہ تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں یعنی [آسمان پر باپ اَور بیٹا اَور رُوح القُدس اَور یہ تینوں ایک ہی ہیں ۞ ۸ اَور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں] رُوح اَور پانی اَور خُون۔ اَور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتفق ہیں ۞ ۹ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں۔ تو خُدا کی گواہی تو بڑھ کر ہے۔ کیونکہ خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ۞ ۱۰ جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے جو خُدا پر اِیمان نہیں لاتا وہ اُس کو جھوٹا ٹھہراتا ہے

باب ۴: ۱۸ "کامل محبّت ڈر کو باہر نکالتی ہے" کامل محبّت ڈر کو باہر نکال دیتی ہے کیونکہ گُناہ کو بالکل دُور کرتی ہے۔ پس جہاں گُناہ نہیں وہاں سزا کا ڈر بھی نہیں ہے لیکن وہ لوگ تھوڑے ہیں جو کامل محبّت تک پہنچیں ایسا کہ وہ تمام دل سے اَور کمال خُوشی سے خُدا کی ساری مرضی کو بجا لائیں مگر جب تک کسی قدر ہم گُناہ کرتے اَور کامل محبّت سے دُور ہیں تو چاہئے کہ ہم خُدا کی عدالت سے ڈریں اَور ڈرتے اَور تھرتھراتے اپنی نجات کا کام کریں تو بھی جس میں محبّت کامل ہے سزا سے نہیں بلکہ گُناہ کرنے سے ڈرتا ہے۔ سزا کا ڈر غلام کا ڈر اَور گُناہ کا ڈر فرزند کا ڈر کہلاتا ہے +

باب ۵: ۸ "وہ ایک ہی بات پر مُتفق ہیں" یعنی وہ اپنی گواہی پر مُتفق ہیں +

۶ یہ وہی ہے جو پانی اور خُون سے آیا یعنی یسُوع مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اور خُون دونوں کے وسیلے سے آیا تھا۔ اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح سچائی ہے ○

۷ کیونکہ تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں یعنی [آسمان پر باپ اور بیٹا اور رُوح القدس اور یہ تینوں ایک ہی ہیں ○

۸ اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں] رُوح اور پانی اور خُون۔ اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں ○

۹ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں۔ تو خُدا کی گواہی تو بڑھ کر ہے۔ کیونکہ خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ○

۱۰ جو خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے جو خُدا پر ایمان نہیں لاتا وہ اُس کو جھُوٹا ٹھہراتا ہے

باب ۵: ۸۔ وہ ایک ہی بات پر متفق ہیں" یعنی وہ اپنی گواہی پر متفق ہیں +